پاکستانی حکام کی طرف سے جاری ویڈیو پر پریس بیان

29 مارچ، 2016 (آئی این ایس انڈیا)

ہم نے پاکستانی حکام کی طرف سے جاری ہندوستانی بحریہ کے سابق افسر کا ویڈیو دیکھا ہے، جو ایران میں تجارت کر رہے تھے اور اب غیر واضح حالات میں پاکستان کی حراست میں ہیں۔ ویڈیو میں یہ شخص جو بیان دے رہا ہے، اس کی اصل میں کوئی بنیاد نہیں ہے، شخص جو یہ دعوی کرتا ہے کہ وہ یہ بیان اپنی مرضی سے دے رہا ہے، نہ صرف اعتماد کو چیلنج دیتا ہے، بلکہ واضح طور پر اشارہ کرتا ہے کہ اسے ایسا کہنے کے لئے سکھایا گیا ہے۔

یہاں یہ توجہ دینا ضروری ہے کہ ہماری درخواست کے باوجود ہمیں کسی بیرونی ملک میں حراست میں رکھے گئے ایک ہندوستانی شہری تک سفارتی رسائی دستیاب نہیں کرائی گئی ہے، جو کہ ایک قابل قبول بین الاقوامی رواج ہے۔ ان حالات میں ہم قدرتی طور پر اس کے مفادات کے لئے فکر مند ہیں۔

حکومت ان الزامات کو سرے سے مسترد کرتی ہے کہ یہ شخص ہمارے اشارے پر پاکستان میں تخریبی

سرگرمیوں میں ملوث تھا۔ ہماری تحقیقات سے یہ انکشاف ہوتا ہے کہ ایران سے ایک جائز کاروبار کو منظّم کیئے جانے کے دوران اسے واضح طور پر تشدد کا نشانہ بنایا جا رہا تھا ہم جہاں اس پہلو کی بھی مزید تحقیقات کر رہے ہیں، اب اس کی پاکستان میں موجودگی سوال کھڑے کرتی ہے جس کا ایران سے اغوا کیئے جانے کا خدشہ شامل ہے۔ یہ تبھی واضح ہو جائے گا جب ہمیں اس شخص تک سفارتی رسائی دسماب کرائی جائے گی اور ہم حکومت پاکستان سے درخواست کرتے ہیں وہ ہماری درخواست پر فوری جواب دے۔

نئی دہلی،

29 مارچ، 2016